یہ خط امین احسن اصلاحی نے املا کرایا ہے
البتہ آخر میں دستخط ان کے ہاتھ کا ہے

امین احسن اصلاحی

فاران فاؤنڈیشن
۱۲۲ - فیروزپور روڈ
اچھرہ - لاہور ۱۶
پاکستان

۲۶ مئی ۱۹۸۳ء

برادرم، السلام علیکم!

آپ کا پہلا خط بھی مل گیا تھا اور دوسرا خط بھی جو آپ نے ۱۹ مئی ۱۹۸۳ء کو لکھا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے آپ کے پہلے خط کا جواب دیا تھا، شاید آپ کو ملا نہیں۔ کتاب "الحکمۃ" کا مسودہ منگوا کر میں نے اپنی میز پر رکھ لیا ہے۔ آپ جب آئیں تو اس کا مقابلہ کر کے اندازہ کریں کہ کیا غلطی ہوئی ہے۔

باقی جمہرۃ البلاغۃ کے متعلق میرا خیال یہ ہے کہ وہ مولانا علیہ الرحمۃ کی زندگی میں نہیں چھپی ہے، بلکہ بعد میں چھپی ہے۔ حضرت داؤد کے متعلق مولانا نے جو کچھ لکھا ہے وہ تورات کی روشنی میں لکھا ہے۔ تورات میں ان کو بار بار داؤد مغنی اور بربط پر ان کے گیت گانے کا ذکر آتا ہے۔ آپ اگر دوسروں سے سمجھنا چاہتے ہیں تو زبور کی اس طرح کی کوئی تاویل کر دیکھیے جو آپ کے ذہن میں ہے۔ اگر ان مسائل کی تفصیلی گفتگو کی ضرورت ہو تو جب آپ یہاں آئیں تو مجھ سے مل کر بات کریں۔

والسلام

امین احسن